



سوال

(431) کیا بلغم یا تھوک نکلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کے بلغم یا کھکار کو نکلنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلغم یا کھکار اگر منہ تک نہ پہنچے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور اس کے بارے میں مذہب میں یہ ایک ہی قول ہے اور اگر منہ تک پہنچنے کے بعد اسے نکل لیا جائے، تو اس کے بارے میں اہل علم کے دو قول ہیں:

بعض نے کہا ہے کہ اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا، انہوں نے اسے کھانے پینے کے ساتھ ملایا ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، انہوں نے اسے لعاب دہن کے ساتھ ملایا ہے۔ تو لعاب دہن سے روزہ باطل نہیں ہوتا حتیٰ کہ اگر کوئی منہ میں لعاب دہن جمع کر کے بھی اسے نکل لے تو اس کا روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

علماء کے اختلاف کی صورت میں کتاب و سنت کی طرف رجوع کیا جاتا ہے اور جب ہمیں کسی امر کے بارے میں شک ہو کہ اس سے عبادت فاسد ہوتی ہے یا نہیں؟ تو اصل یہ ہے کہ فاسد نہیں ہوتی، لہذا بلغم نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ انسان کو چاہیے کہ وہ کھکار کو چھوڑ دے، وہ حلق کے نیچے سے اسے منہ کی طرف نہ کھینچے اور اگر وہ منہ کی طرف نکل آئے، تو اسے نکال دینا چاہیے، خواہ کوئی روزہ دار ہو یا نہ ہو۔ جہاں تک روزہ ٹوٹنے کا سوال ہے، تو اس کے لیے دلیل کی ضرورت ہے جو روزہ فاسد ہونے کے بارے میں انسان کے لیے اللہ عزوجل کے سامنے حجت ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 392



محدث فتوی